وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کیا
گلدستۂ
درود وسلام
(درود وسلام پر ایک مستند کتاب)
انتخاب، ترتیب، تخریج
مفتی احسان الحق
فاضل ومتخصص فی علوم الحدیث
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی
مکتبہ صدیق قائد آباد لانڈھی کراچی
0332-2177075

زحادثات زمانہ نجات گر طلبی
درود خواں بجناب رسول عربی

# گلدستۂ

# درود و سلام

درود و سلام پر ایک مستند کتاب


انتخاب، ترتیب و تخریج

## مفتی اِحسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی



مکتبہ الحسنی
0332-2177075

کتاب کا نام :..........گلدستہ درود وسلام

مرتب :..........مفتی احسان الحق

تخریج :..........مفتی احسان الحق

سن اشاعت :..........اگست ۲۰۱۹

تعداد اشاعت :..........۵۰۰

فائنل سیٹنگ :..........مولانا کلیم اللہ چترالی زید مجدہ

برائے رابطہ

مکتبہ الحسنی

0332-2177075

# گذارش

قارئین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس کتاب کی ترتیب وتخریج میں حتی الامکان تصحیح کی گئی ہے۔ مگر چوں کہ انسان خطا کا پتلا ہے اسی لئے اگر کوئی فروگذاشت نظر آئے تو ادارہ کو ضرور مطلع فرمائیں تا کہ اگلی طباعت میں ان اغلاط کو درست کیا جاسکے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

# انتساب

میں اپنی اس کاوش کوسرکاردوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہاہوں

اورساتھ ساتھ یہ کاوش امہات المؤمنین رضوان اللہ علیہن اَجمعین کے نام

اورمیرے والدین، جملہ اساتذہ ومشائخ کے نام

اللہ تعالی ان سب کواپنی شایان شان بہترین جزائیں عطافرمائے۔آمین

اورمیرے جواساتذہ کرام اس دنیاسے تشریف لے جاچکے ہیں، اللہ تعالی ان کی کامل مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام نصیب فرمائے۔آمین۔

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ
کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا نام شمار
جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں
مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مورومار
اڑاکے بادمری مشت خاک کوپس مرگ
کرے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے کے آس پاس نثار

"قصیدہ بہاریہ از حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی نوراللہ مرقدہ"

# نعت شریف

''حضرت حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب قاسمی نوراللہ مرقدہٗ''

نبی اکرم شفیع اعظم دکھے دلوں کا پیام لے لو
تمام دنیا کے ہم ستائے کھڑے ہوئے ہیں سلام لے لو
شکستہ کشتی ہے تیز دھارا، نظر سے روپوش ہے کنارا
نہیں کوئی ناخدا ہمارا، خبر تو عالی مقام لے لو
قدم قدم پہ ہے خوف رہزن، زمیں بھی دشمن فلک بھی دشمن
زمانہ ہم سے ہوا ہے بدظن تمہی محبت سے کام لے لو
کبھی تقاضا وفا کا ہم سے کبھی مذاق جفا ہے ہم سے
تمام دنیا خفا ہے ہم سے ،خبر تو خیر الانام لے لو
یہ کیسی منزل پہ آگئے ہیں نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے
تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو
یہ دل میں ارماں ہے اپنے طیبؔ مزار اقدس پہ جاکے اک دن
سناؤں ان کو میں حال دل کا کہوں میں ان سے سلام لے لو

# عرض مرتب

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ اللہ رب العزت نے محض اپنے فضل وکرم سے راقم الحروف کو درود شریف بنام ''گلدستہ درود وسلام'' جمع کرنے کی توفیق وسعادت نصیب فرمائی۔

کافی عرصہ سے راقم الحروف کا خیال تھا کہ درود شریف پر باحوالہ کتاب تیار کی جائے تاکہ روزمرّہ کے معمولات میں ایسے درود شریف پڑھے جائیں جو زیادہ مستند ہوں۔

اسی خیال کو عملی جامہ پہنانے کے لئے راقم نے ۱۹ شوال المکرم ۱۴۴۰ میں یہ کام شروع کیا اور الحمدللہ ۲۳ شوال المکرم کو یہ کام پایۂ تکمیل تک پہنچ گیا۔ اللہ تعالی قبول ومنظور فرمائے۔

یہاں یہ یاد رہے کہ اس کتاب میں ایسے درود جن میں تھوڑا سا بھی لفظی طور پر فرق تھا انہیں الگ درود شمار کیا ہے اور ایک سند سے اگرچہ کئی صیغے درود وسلام کے ہیں انہیں ایک ہی درود شمار کیا گیا ہے۔ اور یہ کل ملا کر تقریبا ایک سو اسّی (۱۸۰) درود شریف ہوئے ہیں۔

اور آخر میں قارئین سے بھی اس دعا کی درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں راقم کو اور راقم کی اس کاوش کو بارگاہ رسالت ﷺ میں قبول ومنظور ہونے کی دعا کرتے رہیں۔ آمین۔ ثم آمین۔

احسان الحق بن قاری غلام حسین غفر لہما

فاضل ومتخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

۲۷ جون ۲۰۱۹ شب جمعہ

# کلمۂ تشکر

حضرت مولانا محمد امیر علوی زید مجدہ

شاگرد رشید محدث العصر علامہ سید محمد یوسف بنوریؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ نے علامہ سخاویؒ کا قول امام زین العابدین سے نقل کیا ہے کہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا اہل سنت ہونے کی علامت ہے (یعنی سُنّی ہونے کی)۔

علامہ سخاویؒ نے ایک بہت ہی عبرت ناک قصہ لکھا ہے وہ احمد یمانی سے نقل کرتے ہیں کہ میں صنعاء میں تھا، میں نے دیکھا کہ ایک شخص کے گرد بڑا مجمع ہو رہا ہے میں نے پوچھا: یہ کیا بات ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ: یہ شخص بڑی اچھی آواز سے قرآن پڑھنے والا تھا، قرآن پڑھتے ہوئے جب اس آیت پر پہنچا تو یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِيِّ کے بجائے یُصَلُّوْنَ عَلٰی عِلِيِّ النَّبِيِّ پڑھ دیا جس کا ترجمہ یہ ہوا کہ: اللہ اور اس کے فرشتے حضرت علیؓ پر درود بھیجتے ہیں جو نبی ہیں (غالباً پڑھنے والا رافضی ہوگا) اس کے پڑھتے ہی گونگا ہو گیا، برص اور جذام یعنی کوڑھ کی بیماری میں مبتلا ہو گیا اور اندھا اور اپاہج ہو گیا۔ اللھم احفظنا منہ

امام مستغفریؒ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو کوئی ہر روز سو بار مجھ پر درود بھیجے اس کی سو حاجتیں پوری کی جاتی ہیں تیس دنیا کی باقی آخرت کی۔

مشکاۃ شریف میں حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث میں بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ: مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

حضرت ابوامامہؓ کے واسطے سے بھی حضور اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور ایک فرشتہ اس پر مقرر رہوتا ہے جو اس درود کو مجھ تک پہنچاتا ہے۔

علامہ سخاوی نے قول بدیع میں سلیمان بن سحیم سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی میں نے عرض کیا کہ: یارسول اللہ! یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپ پر سلام کرتے ہیں آپ اس کو سمجھتے ہیں؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! سمجھتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

ابراہیم بن شیبان کہتے ہیں کہ میں حج سے فراغ پر مدینہ منورہ حاضر ہوا اور میں نے قبر شریف کے پاس جا کر سلام عرض کیا تو میں نے حجرہ شریف کے اندر سے وَعَلَيْكَ السَّلَامُ کی آواز سنی۔

ملا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ: اس میں شک نہیں کہ درود شریف قبر اطہر کے قریب پڑھنا افضل ہے دور سے پڑھنے سے اس لئے کہ قرب میں جو خشوع خضوع اور حضور قلب حاصل ہوتا ہے وہ دور میں نہیں ہوتا۔

ہمارے فاضل دوست مفتی احسان الحق صاحب نے ''گلدستۂ درود وسلام'' نہایت عقیدت ومحبت سے بہت کم وقت میں لکھا اور حوالہ جات لکھ کر چار چاند لگا دیئے، اگر کوئی صاحب ذوق کسی درود شریف کا حوالہ دیکھنا چاہے تو وہ بآسانی حوالہ نکال سکتا ہے۔ بظاہر کام تو معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن عند اللہ مقبول وماجور ہوتا ہے، درود شریف کو مختلف صیغوں سے نقل کیا ہے اسی طرح ''التحیات'' کو بھی مختلف صیغوں سے جمع کیا جو کہ عوام الناس کے لئے عموماً ایک نیا باب ہے دوسرے مذاہب کے حضرات ان مختلف صیغوں کو اپنی نمازوں میں پڑھتے ہیں۔

یہ کاوش اللہ تعالیٰ اپنی جناب میں قبول ومنظور فرما کر آخرت میں درود شریف ہماری اور پوری امت کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

(مولانا) محمد امیر علوی (زید مجدہ)

جمعرات ۷ رذی القعدہ ۱۴۴۰ھ۔ ۱۱ جولائی ۲۰۱۹

# کلمات تبریک

حضرت خواجہ متین الدین صاحب مدظلہ (کینیڈا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔أمابعد

حضرت مولانا مفتی إحسان الحق صاحب مدظلہ (فاضل جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی) کا مرتب کردہ مجموعہ بنام "گلدستۂ درود وسلام" ایک ایمان افروز مجموعہ ہے۔جس میں انہوں نے صحیح احادیث کی روشنی میں نہایت سلیقہ سے درود شریف مرتب کردئے ہیں۔

یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر مسلمان اپنے روزمرّہ کے معمولات میں اسے شامل کرے تاکہ درود شریف کی مبارک اور بابرکت نسبتیں اسے حاصل ہوں۔

یہ کتاب مؤلف کتب کثیرہ مولانا محمد روح اللہ نقش بندی زید مجدہ نے عنایت کی اور کتاب ہذا پر کلمات لکھنے کا کہا مگر بندہ اپنے آپ کو اس کا اہل نہیں سمجھتا لیکن موضوع کا انتخاب بہت ہی مبارک ہے۔

اللہ تعالی مؤلف کی کوشش کو قبول فرمائے اور انہیں مزید مفید کاموں کی توفیق سے نوازے۔آمین

خاک پائے اہل اللہ

خواجہ متین الدین (کینیڈا)

۲۰۱۹/۷/۲۷

# تقریظ

حضرت شاہ أنصار أحمد کامل چاٹلی إلہ آبادی دامت فیوضہم

باسمہ سبحانہ

الحمدللہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لانبی بعدہ۔

قرآن مجید میں اللہ تعالی کے اس ارشاد: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ (الأحزاب)اور احادیث مبارکہ درود شریف کی فضیلت اور کثرت کے متعلق وارد ہونے والی روایات مبارکہ کے بعد کسی کا درود شریف یا اس کے حوالے سے لکھی گئی کسی کتاب پر کچھ تحریر کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔

مگر ہمارے اکابر اور اسلاف قدس اللہ أسرارھم نے ہمیشہ درود شریف کے حوالے سے جمع شدہ کتب پر تقریظ یا چند کلمات کسی بھی عنوان سے تحریر کرنے کی روایت کو جاری رکھا، جو صرف اس لئے تھا کہ ان کا بھی اس مبارک اور مسعود کام میں حصہ شامل ہو جائے۔

راقم بھی اسی طریقہ کو اختیار کرتے ہوئے چند کلمات تحریر کر رہا ہے کہ راقم سرتاپا اس سعادت کا محتاج ہے کہ راقم کا تذکرہ بھی درود شریف پڑھنے اور پھیلانے والوں میں شامل ہو جائے۔

ماشاءاللہ مفتی إحسان اللہ بن قاری غلام حسین زید مجدہم نے'' گلدستہ درود وسلام'' کو مرتب کر کے بڑا ہی مبارک اور مقبول کام سرانجام دیا ہے۔ درود شریف کا پڑھنا لکھنا اور پھیلانا سب ہی مقبول ہے۔ اللہ تعالی ہمیں سعادت دارین عطا فرمائیں۔

احقر أنصار احمد کامل چاٹلی الہ آبادی (انڈیا)

المرقوم ۱۰ر اگست ۲۰۱۹۔ بمطابق ۸ ذوالحجہ ۱۴۴۰ھ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَه يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(الاحزاب:56)

# صیغ الصلاۃ

(۱) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۱)

(۲) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۲)

(۳) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۳)

(٤) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٤)

---

۱) شعب الإيمان: ج:۲ص:۱۸۹،الرقم:۱۵۰۳باب فی حب النبی صلی الله علیه وسلم.فصل فی براءته صلی الله علیه وسلم فی النبوة

ـــــ المعجم الأوسط: ج:۲ص:۱۸۱،الرقم:۱٦٥۲

۲) البخاری: ج:۸ص:۷۷،باب هل یصلی علی غیر النبی صلی الله علیه وسلم؟

۳) الصحیح لمسلم: ج:۱ص:۱۷٥،الرقم:٤۰۷ کتاب الصلاة باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم بعد التشهد.

٤) سنن ابن ماجة: ج:۱ص:۲۹۳،الرقم:۹۰٥ کتاب إقامة الصلاة والسنة فیها باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم.

(٥) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (١)

(٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٢)

(٧) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٣)

(٨) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٤)

(٩) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٥)

(١٠) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٦)

---

١) مسند أحمد:(٣٨/٢٣٨)،الرقم:٢٣١٧٣(أحاديث رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم).

٢) شرح مشكل الآثار:ج:٦ص:١٣، الرقم:٢٢٣٩، (باب بيان مشكل ماروى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فى كيفية الصلاة عليه).

٣) مصنف عبدالرزاق:ج:٢ص:٢١١،الرقم:٣١٠٣.

٤) مستخرج أبى عوانه:ج:١ص:٥٤٥،الرقم:٢٠٣٩وشرح مشكل الآثار:ج:٦ص: ١٣١٢، الرقم: ٢٢٣٨،(باب بيان مشكل الخ).

٥) سنن أبى داود:ج:٢ص:٥٦،الرقم:٩٧٤باب الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

٦) السنن الكبرى :ج:٢ص:٢١٦،الرقم:٢٨٦٦، كتاب الصلاة،باب من زعم أن مولى النبى صلى الله عليه وسلم يدخلون فى هذه الجملة.

(١١) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَأَزْوَاجِہٖ أُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(١)

(١٢) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَأَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(٢)

(١٣) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَأَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِکْ عَلَیْہِ وَأَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(٣)

(١٤) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ(٤)

(١٥) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ(٥)

(١٦) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَآلِ إِبْرَاھِیْمَ(٦)

(١٧) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ(٧)

---

[١] شعب الإیمان: ج:٢ص:١٨٩،الرقم:١٥٠٤،باب فی حب النبی صلی اللہ علیہ وسلم،فصل فی براءتہ صلی اللہ علیہ وسلم فی النبوۃ

[٢] کتاب الصلاۃ،ص:١٢،الرقم:٨

[٣] کتاب الصلاۃ:ص:٦٢،الرقم:٦٤

[٤] البخاری:ج:٦ص:١٢١فضل الصلاۃ:ص:٦٣،الرقم:٦٦.

[٥] شرح مشکل الآثار:ج:٦ص:١١،الرقم:٢٢٣٦(باب بیان مشکل کیفیۃ الصلاۃ علیہ).

[٦] البخاری:ج:٨ص:٧٧باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم.

[٧] سنن النسائی:ج:٣ص:٥٦،الرقم:١٢٩٢(نوع آخر).

ـــــ سنن النسائی الکبری:ج:٢ص:٧٦،الرقم:١٢١٧(نوع آخر)کیفیۃ الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم.

(١٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ (١)

(١٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ (٢)

(٢٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ (٣)

(٢١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ (٤)

(٢٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ (٥)

(٢٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (٦)

(٢٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

---

١) مسند أحمد: ج:٨ص:٢٤، الرقم:١١٤٣٣، (تتمة مسند أبي سعيد الخدرى).

٢) سنن ابن ماجه: ج:١ص:٢٩٢، الرقم:٩٠٣، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم.

٣) مصنف ابن أبي شيبة: ج:٥ص:٥٢٤، الرقم:٨٧٢٣ كتاب الصلاة، الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟

٤) السنن الكبرى: ج:٢ص:٢١١، الرقم:٢٨٥٣ كتاب الصلاة باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد.

٥) كتاب الصلاة: ص:١٤، الرقم:١٦.

٦) مستدرك حاكم: ج:٤ص:١٣٠، كتاب الأطعمة، زكاة المسلم المعدم الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم.

ـــ صحيح ابن حبان: ج:٣ص:١٨٥، الرقم:٩٠٣ كتاب الرقائق: باب الأدعية (ذكر بيان بأن صلاة الداعي ربه على صفته في دعائه، تكون له صدقة، عند عدم القدر عليها).

ـــ شعب الإيمان: ج:٢ص:٨٦، الرقم:١٢٣١ (باب التوكل والتسليم).

وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(۱)

(۲۵) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(۲)

(۲۶) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(۳)

(۲۷) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٤)

(۲۸) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٥)

(۲۹) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٦)

(۳۰) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ

---

۱) البخاری: ج:٤ص:١٤٦-١٤٧

۲) البخاری: ج:٨ص:٧٧، کتاب الدعوات، باب الصلاة على النبی صلى الله عليه وسلم
ـــ مسلم ج:١ص:١٧٤-١٧٥، الرقم:٤٠٦ کتاب الصلاة على النبی صلى الله عليه وسلم

۳) سنن أبی داود: ج:٢ص:٥٤، الرقم:٩٧، باب الصلا على النبی صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

٤) المعجم الأوسط: ج:٣ص:٢١٥، الرقم:٢٩٥٥
ـــ المعجم الكبير: ج:١٩ص:١٢٤، الرقم:٢٦٧

٥) مستخرج أبی عوانة: ج:١ص:٥٢٦، الرقم:١٩٦٧

٦) المعجم الكبير: ج:١٩ص:١٣٠، الرقم:٢٨٣

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (١)

(٣١) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٢)

(٣٢) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٣)

(٣٣) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٤)

(٣٤) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٥)

(٣٥) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٦)

(٣٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ (٧)

---

١) مصنف عبد الرزاق: ج:٢ص:٢١٢، الرقم:٣١٠٥

٢) سنن النسائی ج:٣ص:٥٥، الرقم:١٢٨٨ (نوع آخر)

ـــــ سنن النسائی الکبری: ج:٢ص:٧٤، الرقم:١٢١٣ (نوع آخر)

٣) المعجم الأوسط: ج:٣ص:٩٢، الرقم:٢٥٨٧

٤) سنن أبی داود: ج:٢ص:٥٤، الرقم:٩٦٨ باب الصلا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشهد

٥) المعجم الکبیر: ج:١٩ص:١١٦، الرقم:٢٤١

٦) السنن الکبری: ج:٢ص:٢١١، الرقم:٢٨٥٢ کتاب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی التشهد

٧) شرح مشکل الآثار: ج:٦ص:٥، الرقم:٢٢٢٨ (باب بیان مشکل ماروی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی کیفیۃ الصلاۃ علیہ)

(٣٧) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ(١)

(٣٨) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٢)

(٣٩) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ(٣)

(٤٠) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٤)

(٤١) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٥)

(٤٢) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٦)

(٤٣) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

---

١) مسند الشافعي: ج:١ص:٩٧،الرقم:٢٧٨

٢) كتاب الصلاة: ص:١٠،الرقم:١٠

٣) المعجم الكبير: ج:١٧ص:٢٥١،الرقم:٦٩٧

٤) المؤطا: ص:١٠٢،الرقم:٤٠٥، كتاب: قصر الصلاة في السفر، باب ما جاء في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

٥) السنن الكبرى: ج:٢ص:٢٠٩،الرقم:٢٨٤٨ كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد ــــ المعجم الكبير: ج:١٧ص:٢٦٤،الرقم:٧٢٥

٦) شرح مشكل الآثار: ج:٦ص:٦،الرقم:٢٢٢٩(باب بيان مشكل ماروى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه)

عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ[1]

(٤٤) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَآلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ[2]

(٤٥) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ[3]

(٤٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ[4]

(٤٧) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ[5]

(٤٨) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ[6]

(٤٩) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَآلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

---

[1] مسند الربیع: ص:١١٣، الرقم:١٥ الباب الثالث: فی التسبیح والصلاة علی رسول الله صلی الله علیه وسلم

[2] كتاب الصلاة: ج:١٣١٢، الرقم:١١

ـــ المعجم الكبیر: ج:١٩ ص:١٣٠، الرقم:٢٨٤

[3] المعجم الأوسط: ج:٧ ص:٥٧، الرقم:٦٨٣٨

[4] المعجم الكبیر: ج:١٩ ص:١١٦، الرقم:٢٤٦

[5] المعجم الكبیر: ج:١٩ ص:١٢٨، الرقم:٢٨٠

[6] الروض الدانی إلی المعجم الصغیر للطبرانی: ج:١ ص:١٣٥، الرقم:٢٠٢

عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَآلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(١)

(٥٠) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(٢)

(٥١) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(٣)

(٥٢) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(٤)

(٥٣) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(٥)

(٥٤) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(٦)

(٥٥) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(٧)

---

١) المعجم الكبير: ج:١٩ص:١٢٧،الرقم:٢٧٦

٢) مسلم: ج:١ص:١٧٤،الرقم:٤٠٥،كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

٣) مستخرج أبي عوانة: ج:١ص:٥٢٦،الرقم:١٩٦٦

٤) سنن ابن ماجة: ج:١ص:٢٩٣،الرقم:٩٠٤،كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها،باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

٥) مسند أحمد: ج:٣٠ص:٣١٣٠،الرقم:١٨١٠٤(حديث كعب بن عجره)

٦) صحيح ابن حبان: ج:٥ص:٢٨٨،الرقم:١٩٥٨ كتاب الصلاة،باب صفة الصلاة،(ذكر بيان بأن القوم إنما سألوا النبي صلى الله عليه وسلم عن وصف الصلاة الخ)

٧) مسند أحمد: ج:٢٨ص:٢٩٩،الرقم:٧٠٦٧(بقية حديث أبي مسعود البدري الأنصاري)

(٥٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (١)

(٥٧) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٢)

(٥٨) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٣)

(٥٩) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٤)

(٦٠) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٥)

(٦١) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ وَصَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٦)

---

[1] سنن النسائی: ج:٣ص:٥٥،الرقم:١٢٩٠(نوع آخر)
ـــــسنن الترمذی: ج:٢ص:٣٥٣،الرقم:٤٨٣،باب ماجاء فی صفة الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم
[2] مسند أحمد: ج:٣ص:١٧١٦،الرقم:١٣٩٦(مسند أبی طلحة بن عبیدالله)
[3] المعجم الکبیر: ج:١٩ص:١٢٦،الرقم:٢٧٣
[4] مصنف ابن أبی شیبة: ج:٥ص:٥٢٣،الرقم:٨٧٢١ کتاب الصلاة،الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم کیف هی؟
[5] سنن النسائی الکبری: ج:٢ص:٧٤،الرقم:١٢١٢(نوع آخر)
[6] فصل الصلاة: ص:٥٦،الرقم:٥٧

(٦٢) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(١)

(٦٣) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٢)

(٦٤) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٣)

(٦٥) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ(٤)

(٦٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٥)

(٦٧) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ(٦)

(٦٨) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ(٧)

---

١) مسند أحمد: ج:٣٠ص:٥٨،الرقم:١٨١٣٣(حديث كعب بن عجر)

٢) مصنف ابن أبي شيبة: ج:٥ص:٥٢٥،الرقم:٨٧٢٤ كتاب الصلاة،الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟

٣) مسند الشافعي: ج:١ص:٩٧،الرقم:٢٧٩

٤) سنن النسائي: ج:٣ص:٥٤،الرقم:١٢٨٥باب كيفية الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

٥) سنن النسائي: ج:٣ص:٧٥،الرقم:١٢١٤(نوع آخر)

٦) فضل الصلاة:ص:٦٨،الرقم:٧٣

٧) كتاب الصلاة:ص:١٦،الرقم:٢٢

(٦٩) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(١)

(٧٠) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٢)

(٧١) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٣)

(٧٢) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

---

١) الكامل لابن عدى:ج:٢ص:٤٢٤،رقم الترجمة:٤٥٠،من اسمه حبان(حِبَّان بن يَسَار، أبو روح الكلابي،بصري).

٢) ابن ماجة:ج:١ص:٢٩٣-٢٩٤،الرقم:٩٠٧ كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها،باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

٣) فضل الصلاة:ص:٥٩،الرقم:٦١

بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (١)

(٧٣) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّأَبْلِغْهُ الدَّرَجَةَ الْوَسِيْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْأَعْلَيْنَ ذِكْرَ دَارِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَاتُهُ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٢)

(٧٤) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٣)

(٧٥) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٤)

(٧٦) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٥)

(٧٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ (٦)

---

[١] مصنف عبد الرزاق: ج:٢ص:٢١٢-٢١٣، الرقم:٣١٠٩

[٢] كتاب الصلاة: ص:١٥، الرقم:٢١

[٣] كتاب الصلاة: ص:١٢، الرقم:١٠

[٤] مصنف ابن أبي شيبة: ج:٥ص:٥٢٦، الرقم:٨٧٢٦، كتاب الصلاة، الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟

[٥] مسند أحمد: ج:٣٨ص:٩٢، الرقم:٢٢٩٨٨

[٦] مصنف عبد الرزاق: ج:١ص:٤٢٥، الرقم:١٦٦٤ (باب مايقول إذا دخل المسجد وخرج منه)

(٧٨) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ (١)

(٧٩) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ (٢)

(٨٠) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ (٣)

(٨١) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ (٤)

(٨٢) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٥)

(٨٣) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٦)

(٨٤) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٧)

(٨٥) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (٨)

---

١) سنن النسائی: ج:٣ص:٥٦، الرقم:١٢٩١، (نوع آخر)

٢) سنن النسائی الکبری: ج:٢ص:٧٥، الرقم:١٢١٦ (نوع آخر)

٣) سنن النسائی: ج:٣ص:٥٧، الرقم:١٢٩٣ (نوع آخر)

٤) سنن أبی داود: ج:٢ص:٥٦، الرقم:٩٧٣، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشهد

٥) مسند أحمد: ج:٢٨ص:٣٠٤، الرقم:١٧٠٧٢ (بقیة حدیث أبی مسعود البدری الأنصاری)

٦) مصنف ابن أبی شیبة: ج:٥ص:٥٢٥-٥٢٦، الرقم:٨٧٢٥ کتاب الصلاة، الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیف هی؟

ــــ مستدرك حاکم: ج:١ص:٢٦٨، کتاب الصلاة، (التشهد فی الصلاة)

٧) کتاب الصلاة: ص:١١، الرقم:٦

٨) سنن النسائی الکبری: ج:٩ص:٢٦، الرقم:٩٨٩٤

(٨٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(١)

(٨٧) اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنْهُ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ(٢)

(٨٨) اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضَاءً لَا سَخِطَ بَعْدَهُ(٣)

(٨٩) اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاجْعَلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(٤)

(٩٠) اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَعْطِهِ سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(٥)

(٩١) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيْلَةِ عِنْدَكَ وَاجْعَلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(٦)

(٩٢) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٧)

(٩٣) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٨)

(٩٤) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ

---

١) المعجم الكبير: ج:١٧ص:٢٥٢، الرقم:٦٩٨

٢) مسند أحمد: ج:٢٢ص:٤٦١، الرقم:١٤٦١٩، (مسند جابر بن عبد الله رضی الله عنه)

٣) المعجم الأوسط: ج:١ص:٦٩، الرقم:١٩٤

٤) المعجم الكبير: ج:١٢ص:٨٥، الرقم:١٢٥٥٤

٥) كتاب الصلاة: ص:٣٢، الرقم:٧٥

٦) المعجم الكبير: ج:١٢ص:٨٥، الرقم:١٢٥٥٤

٧) المعجم الأوسط: ج:٣ص:٣٩، الرقم:٢٣٦٨

٨) مصنف عبد الرزاق: ج:٢ص:٢١٢، الرقم:٣١٠٦ (باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم)

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(١)

(٩٥) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ وَصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٢)

(٩٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٣)

(٩٧) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٤)

(٩٨) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ(٥)

(٩٩) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(٦)

(١٠٠) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(٧)

(١٠١) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ(٨)

---

١) المعجم الكبير: ج:١٩ص:١٢٦،الرقم:٢٧٤

٢) مصنف عبدالرزاق: ج:٢ص:٢١٢،الرقم:٣١٠٧باب الصلاة على النبی صلی اللہ علیہ وسلم

٣) مصنف عبدالرزاق: ج:٢ص:٢١٣،الرقم:٣١٠٨،باب الصلاة على النبی صلی اللہ علیہ وسلم

٤) المستدرك: ج:١ص:٢٦٩، كتاب الصلاة (صيغ الصلاة بعد التشهد)

٥) الأدب المفرد: ج:١ص:٢٢٣،الرقم:٦٤١،باب الصلاة على النبی صلی اللہ علیہ وسلم

٦) فضل الصلاة: ص:٥٣،الرقم:٥٣

٧) المعجم الكبير: ج:٥ص:٢٦،الرقم:٤٤٨٠،٤٤٨١

٨) كتاب الصلاة: ص:٣٣،الرقم:٧٨(باب ما أمر النبی صلی الله عليه وسلم به أن يقول عند الأذان ويسأل الله له في ذلك الوقت الوسيلة)

(۱۰۲) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)(۱)

(۱۰۳) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(۲)

(۱۰٤) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ(۳)

(۱۰۵) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ(٤)

(۱۰٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ(۵)

(۱۰۷) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٦)

(۱۰۸) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ(۷)

(۱۰۹) اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(۸)

(۱۱۰) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ

---

۱) فضل الصلاة:ص:۵۹،الرقم:٦۰

۲) فضل الصلاة:ص:٦۵،الرقم:٦۸

۳) المعجم الكبير:ج:۱۷ص:۲۵۰،الرقم:٦۹٦

٤) فضل الصلاة:ص:٦۹٦۸،الرقم:۷۲

۵) فضل الصلاة:ص:٦۷،الرقم:۷۱

٦) كتاب الصلا:ص:۱۰،الرقم:۳

۷) كتاب الصلاة:ص:۱۵،الرقم:۲۰ذكر قولهم للنبي صلى الله عليه كيف الصلاة عليك الخ

۸) كتاب الصلاة:ص:۱۵الرقم:۱۹ذِكْرُ قَوْلِهِمْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ وَتَعْلِيمُهُ لَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(١)

(١١١) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّعَلَيْنَا مَعَهُمْ(٢)

(١١٢) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٣)

(١١٣) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٤)

(١١٤) جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ(٥)

(١١٥) جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ(٦)

(١١٦) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلَاةٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ اللّٰهُمَّ

---

١) شرح مشكل الآثار: ج:٦ص:١٢،الرقم:٢٢٣٧(باب بيان مشكل ماروى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فى كيفية الصلاة عليه)

٢) شعب الإيمان: ج:٣ص:٤٦٣،الرقم:٤٠٧٤باب المناسك،فصل:الوقوف فى العرفات

٣) شرح مشكل الآثار: ج:٦ص:١٤،الرقم:٢٢٤٠(باب بيان مشكل ماروى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فى كيفية الصلاة عليه)

ـــــ المعجم الأوسط: ج:٣ص:٩١،الرقم:٢٥٨٥

٤) شعب الإيمان: ج:٢ص:٢٢٢،٢٢٣،الرقم:١٥٨٨باب فى تعظيم النبى صلى الله عليه وسلم،فصل فى معنى الصلاة عليه صلى الله عليه وسلم

٥) المعجم الأوسط: ج:١ص:٨٢،الرقم:٢٣٥

٦) المعجم الكبير: ج:١١ص:٢٠٦،الرقم:١١٥٠٩

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقٰى رَحْمَةٌ(١)

(١١٧) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَبَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ(٢)

(١١٨) بَارَكَ اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ(٣)

(١١٩) وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ(٤)

(١٢٠) بِسْمِ اللهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ(٥)

---

١) المعجم الكبير: ج:٥ص:١٤٣، الرقم:٤٤٨٤

٢) المعجم الكبير: ج:١٩ص:١٢٥، الرقم:٢٧١

٣) كتاب الصلاة على النبى ﷺ: ص:١٤، الرقم:١٨ ذِكْرُ قَوْلِهِمْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ وَتَعْلِيمُهُ لَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ

٤) سنن النسائى: ج:٣ص:٢٧٥، الرقم:١٧٢٥ كتاب قيام الليل وتطوع النهار، باب الدعاء فى الوتر

٥) عمل اليوم والليلة لابن السنى: ص:٤٥، الرقم:٨٨ باب مايقول إذا دخل المسجد

أعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

(النمل:59)

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

(الصافات:181)

# صيغ السلام

(١٢١) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (١)

(١٢٢) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (٢)

(١٢٣) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (٣)

(١٢٤) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (٤)

---

١) البخاری: ج:١ص:١٦٦باب التشهد فی الآخر
ـــــمسلم: ج:١ص:١٧٢، ١٧٣، الرقم:٤٠٢، کتاب الصلاۃ، باب التشهد فی الصلاۃ
٢) المعجم الکبیر: ج:١٠ص:٦٨، الرقم:٩٩٤٢
٣) مصنف عبدالرزاق: ج:٢ص:٢٠٣ الرقم:٣٠٧١ (باب التشهد)
٤) مسلم: ج:١ص:١٧٣، الرقم:٤٠٣، کتاب الصلاۃ، باب التشهد فی الصلاۃ
ـــــسنن أبی داود: ج:٢ص:٥٢، الرقم:٩٦٦ (باب التشهد)

(۱۲۵) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ(۱)

(۱۲۶) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ(۲)

(۱۲۷) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ(۳)

(۱۲۸) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٤)

(۱۲۹) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ(٥)

(۱۳۰) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٦)

---

۱) مسند أحمد: ج:٤ص:٤٠٧،الرقم:٢٦٦٥(تتمة مسند عبد الله بن عباس رضی الله عنه)

۲)صحیح ابن حبان: ج:٥ص:٢٨٢،الرقم:١٩٥٢، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة،(ذکر الإباحة للمرء أن يتشهد فی صلاته بغير ما وصفنا)

۳) المعجم الکبیر: ج:١١ص:٤٦،الرقم:١٠٩٩٦

٤) سنن أبی داود: ج:٢ص:٥٦،الرقم:٩٧٤باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم بعد التشهد

٥) سنن الترمذی: ج:٢ص:٨٣،الرقم:٢٩٠،أبواب الصلاة (باب منه)

ـــــ صحیح ابن خزیمه: ج:١ص:٣٤٩،الرقم:٧٠٥باب التشهد فی الرکعتین وفی الجلسة الأخیر

٦) سنن ابن ماجه: ج:١ص:٢٩١،الرقم:٩٠٠، کتاب إقامة الصلاة والسنة فیها،باب ما جاء فی التشهد

(۱۳۱) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(۱)

(۱۳۲) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ(۲)

(۱۳۳) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (۳)

(۱۳٤) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٤)

(۱۳۵) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(۵)

(۱۳٦) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٦)

(۱۳۷) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

---

۱) مصنف عبد الرزاق: ج:۲ص:۲۰۳،الرقم:۳۰۷۰،باب التشهد

۲) سنن أبی داود: ج:۲ص:۵٦،الرقم:۹۷٤باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشهد

۳) سنن أبی داود: ج:۲ص:۵٦،الرقم:۹۷٤باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشهد

٤) مصنف ابن أبی شيبة: ج:۳ص:۳۵،الرقم:۳۰۰۵ کتاب الصلاة،التشهد فی الصلاة کيف هو؟

۵) شرح معانی الآثار : ج:۱ص:۲٦۵،الرقم:۱۵۷۷، کتاب الصلاة،باب التشهد فی الصلاة

٦) سنن أبی داود: ج:۲ص:۵٦،الرقم:۹۷٤باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشهد

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰـى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(١)

(١٣٨) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٢)

(١٣٩) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٣)

(١٤٠)التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْك أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٤)

(١٤١) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٥)

(١٤٢) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰـى عِبَادِ اللّٰـهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٦)

(١٤٣) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

---

١) سنن أبي داود: ج:٢ص:٥٦، الرقم:٩٧٤باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

٢) سنن النسائي الكبرى: ج:١ص:٣٧٦، الرقم:٧٥٦، (التشهد الأول)

٣) المعجم الأوسط: ج:٦ص:٣٢١، الرقم:٦٥٢١

٤) مصنف ابن أبي شيبة: ج:٣ص:٣٧، الرقم:٣٠٠٨، كتاب الصلاة، التشهد في الصلاة كيف هو؟

٥) المعجم الأوسط: ج:٣ص:١٠٣، الرقم:٢٦٢٥

٦) صحيح ابن حبان: ج:٥ص:٥٤١،٥٤٢، الرقم:٢١٦٧ كتاب الصلاة، باب فرض متابعة الإمام (ذكر الأمر بتسوية الصفوف وإقامتها عند القيام إلى الصلاة)

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(١)

(١٤٤) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٢)

(١٤٥) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٣)

(١٤٦)التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٤)

(١٤٧) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ(٥)

(١٤٨) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٦)

(١٤٩) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ

---

[١])سنن أبي داود: ج:٢ص:٥٦،الرقم:٩٧٤باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

[٢])سنن أبي داود: ج:٢ص:٥٦،الرقم:٩٧٤باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

[٣])سنن النسائي الكبرى: ج:١ص:٣٧٧،الرقم:٧٥٨(التشهد الأول)

[٤])شرح معاني الآثار: ج:١ص:٢٦٤،الرقم:١٥٧٠، كتاب الصلاة،باب التشهد في الصلاة

[٥]) شرح معاني الآثار: ج:١ص:٢٦٤،الرقم:١٥٧، كتاب الصلاة،باب التشهد في الصلاة

[٦]) المعجم الأوسط: ج:١ص:٧٧٧٦،الرقم:٢١٨

أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(١)

(١٥٠) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٢)

(١٥١) بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ(٣)

(١٥٢) بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَأَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِهِ مِنَ النَّارِ(٤)

(١٥٣) بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِهِ مِنَ النَّارِ(٥)

(١٥٤) بِسْمِ اللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ شَهِدْتُّ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ شَهِدْتُّ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ شَهِدْتُّ أَنَّ

---

١) سنن أبي داود: ج:٢ص:٥٦،الرقم:٩٧٤باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

٢) مصنف ابن أبي شيبة: ج:٣ص:٣٩،الرقم:٣٠١٣، كتاب الصلاة، التشهد في الصلاة كيف هو؟

٣) سنن أبي داود: ج:٢ص:٥٦،الرقم:٩٧٤باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

٤) سنن أبي داود: ج:٢ص:٥٦،الرقم:٩٧٤باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

٥) السنن الكبرى: ج:٢ص:٢٠٣٢٠٢،الرقم:٢٨٢٩، كتاب الصلاة، باب من استحب أو أباح التسمية قبل التحية

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ(۱)

(۱۵۵) بِسْمِ اللّٰہِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ وَالزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ شَھِدْتُّ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ شَھِدْتُّ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ(۲)

(۱۵۶) بِسْمِ اللّٰہِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ شَھِدْتُّ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَشَھِدْتُّ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ(۳)

(۱۵۷) بِسْمِ اللّٰہِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ شَھِدْتُّ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ شَھِدْتُّ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ(٤)

(۱۵۸) بِسْمِ اللّٰہِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ (۵)

(۱۵۰) بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ الْمُبَارَکَاتُ لِلّٰہِ أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ(٦)

(۱٦۰) بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ

---

۱) مصنف عبدالرزاق: ج:۲ص:۲۰٤،الرقم:۳۰۷۳،(باب التشھد)

۲) شرح معانی الآثار: ج:۱ص:۲٦۱،الرقم:۱۵۵۲، کتاب الصلاۃ،باب التشھد فی الصلاۃ کیف ھو؟

۳) السنن الکبری: ج:۲ص:۲۰۳-۲۰٤،الرقم:۲۸۳۲، کتاب الصلاۃ،باب من استحب أو أباح التسمیۃ قبل التحیۃ

٤) مؤطا مالک:ص:٦۵،الرقم:۲۰۸، کتاب: وقوت الصلاۃ،باب التشھد فی الصلاۃ

۵) السنن الکبری: ج:۲ص:۲۰٤،الرقم:۲۸۳۳، کتاب الصلاۃ، باب من استحب أو أباح التسمیۃ قبل التحیۃ

٦) السنن الکبری: ج:۲ص:۲۰۵،الرقم:۲۸۳۷، کتاب الصلاۃ، باب من قدم کلمتی الشھادۃ علی کلمتی التسلیم

وَرَسُوْلُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
اللهِ الصَّالِحِيْنَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ(۱)

(۱٦۱) بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُوْلُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
اللهِ الصَّالِحِيْنَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ(۲)

(۱٦۲) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ
عَلَيْك أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(۳)

(۱٦۳) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ
أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٤)

(۱٦٤) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ

---

۱) شرح معانی الآثار: ج:۱ص:۲٦٥،الرقم:۱٥۷۸، کتاب الصلاة،باب التشهد فی الصلاة
۲) المعجم الأوسط: ج:۳ص:۲۷۰،الرقم:۳۱۱٦
۳) مصنف ابن أبی شیبة: ج:۳ص:۳۸،الرقم:۳۰۰۹، کتاب الصلاة،التشهد فی الصلاة کیف هو؟
ـــــ مؤطا المالك:ص:٦٥،الرقم:۲۰۷ کتاب وقوت الصلاة،باب التشهد فی الصلا
٤) مصنف عبدالرزاق: ج:۲ص:۲۰۲،الرقم:۳۰٦۷(باب التشهد)
ـــــ مستدرك حاکم: ج:۱ص:۲٦٦؟

أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(١)

(١٦٥) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٢)

(١٦٦) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٣)

(١٦٧) بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٤)

(١٦٨) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٥)

(١٦٩) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٦)

---

١) شرح معانی الآثار: ج:١ص:٢٦١، الرقم:١٥٥، کتاب الصلاۃ، باب التشهد فی الصلاۃ کیف هو؟
ـــ شرح مشکل الآثار: ج:٩ص:٤١٤، الرقم:٣٨٠٤، (باب بیان مشکل ماروی عن أبی معمر عن ابن مسعود مما کانوا یقولونه...الخ

٢) شرح مشکل الآثار: ج:٩ص:٤١٥، الرقم:٣٨٠٥، (باب بیان مشکل ماروی عن أبی معمر عن ابن مسعود....الخ)

٣) السنن الکبری: ج:٢ص:٢٠٦، الرقم:٢٨٣٨، کتاب الصلاۃ، باب من قدم کلمتی الشهادۃ علی کلمتی التسلیم

٤) المستدرک: ج:١ص:٢٦٦، کتاب الصلاۃ، التشهد فی الصلاۃ

٥) السنن الکبری: ج:٢ص:٢٠٦، الرقم:٢٨٣٩، کتاب الصلاۃ، باب من قدم کلمتی الشهادۃ علی کلمتی التسلیم

٦) السنن الکبری: ج:٢ص:٢٠٦، الرقم:٢٨٣٩، کتاب الصلاۃ، باب من قدم کلمتی الشهادۃ علی کلمتی التسلیم

(١٧٠)التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ(١)

(١٧١) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ (٢)

(١٧٢) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ(٣)

(١٧٣) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٤)

(١٧٤)التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ(٥)

(١٧٥)التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

---

١) مؤطا المالك: ص: ٦٦، الرقم: ٢٠٩، كتاب وقوت الصلاة، باب التشهد فى الصلاة

٢) السنن الكبرى: ج: ٢ص: ٢٠٦، الرقم: ٢٨٤٠، كتاب الصلاة، باب من قدم كلمتى الشهاد على كلمتى التسليم

٣) مؤطا المالك: ص: ٦٦، الرقم: ٢١٠، كتاب وقوت الصلاة، باب التشهد فى الصلا

٤) السنن الكبرى: ج: ٢ص: ٢٠٣٢٠٢، الرقم: ٢٨٢٧، كتاب الصلاة، باب الدليل على أنه لا يبدأ بشىء قبل كلمة التحية

٥) سنن دارقطنى: ج: ٢ص: ١٦٢، الرقم: ١٣٣٠، باب صفة التشهد ووجوبه واختلاف الروايات فيه

آلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ(١)

(١٧٦) التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ(٢)

(١٧٧) صَلَّى اللهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ(٣)

(١٧٨) صَلَّى اللهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ(٤)

(١٧٩) بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ(٥)

(١٨٠) بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ(٦)

---

١) سنن أبي داود: ج:٢ص:٥٦، الرقم:٩٧٤باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

٢) المعجم الكبير: ج:١٠ص:٦٦، الرقم:٩٩٣٧

٣) فضل الصلاة: ص:٧٦، الرقم:٨٥

٤) فضل الصلاة: ص:٧٦، الرقم:٨٦

٥) فضل الصلاة: ص:٧٤، الرقم:٨٢

٦) سنن ابن ماجه: ج:١ص:٢٥٣، الرقم:٧٧١ كتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد

# فہرست إسناد محولہ باعتبار وفیات مصنفین

١)الجامع الصحيح(مسند الإمام الربيع):للإمام ربيع بن حبيب الفراهيدى(المولود:حوالى:٨٠هـ والمتوفى:١٧٥هـ) وزار الأوقاف والشؤون الدينيه سلطنة عمان الطبعة الأولى:١٤٣٢،٢٠١١
٢)الـموطا:للإمام مالك بن أنس بن مالك بن عامر الأصبحي المدني (المولود: ٩٣هـ المتوفى:١٧٩هـ) ت:الدكتور الشيخ خليل مامون الشيخا،دار المعرفة،بيروت،لبنان،الطبعة الثانية:١٤٢٩-٢٠٠٨
٣)مسند الشافعى:لمحمد ابن إدريس الشافعى (المولود:١٥٠ه المتوفى:٢٠٤ه)،دار الكتب العلمية، بيروت
٤)المصنف لعبد الرزاق: عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري الصنعاني(المولود:١٢٦ه المتوفى: ٢١١ه) ت:حبيب الرحمن الأعظمى،المجلس العلمى،الطبعة الأولى:١٣٩٠-١٩٧٠
٥)المصنف لابن أبي شيبة:لأبى بكر بن أبي شيبة عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان العبسي (المولود:١٥٩ه المتوفى:٢٣٥ه)ت:محمد عوامه،شركة دار القبلة،الطبعة الأولى:١٤٢٧-٢٠٠٦
٦)مسند أحمد:لأبى عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل(المولود: ١٦٤ه المتوفى:٢٤١ه)ت:شعيب الأناؤوط وآخرون،مؤسسة الرسالة
٧)صحيح البخارى:لمحمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخاري(المولود:١٩٤ه المتوفى: ٢٥٦ه) ت:محمد زهير بن ناصر الناصر،دار طوق النجا
٨)الأدب المفرد:لـمحمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخاري(المولود:١٩٤ه المتوفى:٢٥٦ه)
٩)الصحيح لمسلم:مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري(المولود:٢٠٤ه المتوفى: ٢٦١ه) اعتنى به:أبو صهيب الكرمى،بيت الأفكار الدولية،الطباعة:١٤١٩-١٩٩٨
١٠)سنن ابن ماجه:لأبى عبد الله محمد بن يزيد القزويني(المولود:٢٠٩ه المتوفى:٢٧٣ه)
١١)سنن أبى داود:لسليمان بن الأشعث بن شداد بن عمرو، الأزدي أبي داود، السجستاني (المولود: ٢٠٢ه المتوفى:٢٧٥ه)ت:محمد عوامة،مؤسسة الريان،بيروت،الطبعة الثانية:١٤٢٥-٢٠٠٤

۱۲)سنن الترمذی:لأبی عیسی محمد بن عیسی بن سَوْرة (المولود:۲۰۹ھ المتوفی:۲۷۹ھ) مطبعة مصطفی البابی الحلبی
۱۳)فضل الصلاة:لإسماعیل بن إسحاق بن إسماعیل بن حماد بن زید الجهضمي الأزدي (المولود: ۲۰۰ھ المتوفی:۲۸۲ھ)ت:محمدناصر الدین ألبانی،المکتب الإسلامی،بدمشق،الطبعة الثانیة:۱۹٦۹
۱٤)کتاب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم:لأحمد بن عمرو بن أبي عاصم الضحاك ابن مخلد الشیباني (المولود:۲۰٦ھ المتوفی:۲۸۷ھ) ت:حسین محمدعلی شکری، دار الکتب العلمیة، بیروت، الطبعة الأولی:۲۰۱۰
۱۵)سنن النسائی: لأبی عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علي الخراساني، النسائي(المولود:۲۱۵ھ المتوفی:۳۰۳ھ) (بشرح الحافظ السیوطی وحاشیة الإمام السندی)حققه:مکتبة تحقیق التراث الإسلامی،دار المعرفة،بیروت،لبنان
۱٦)سنن النسائی الکبری:لأبی عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علي الخراساني،النسائي(المولود:۲۱۵ھ المتوفی:۳۰۳ھ)ت:حسن عبد المنعم شلبی،مؤسسة الرسالة،الطبعة الأولی:۱٤۲۱-۲۰۰۱
۱۷)صحیح ابن خزیمة:محمد بن إسحاق بن خزیمة بن المغیرة (المولود:۲۳۲ھ المتوفی:۳۱۱ھ)
۱۸)مستخرج أبی عوانة:لأبی عوانة یعقوب بن إسحاق بن إبراهیم النیسابوري الإسفراییني (المتوفی: ۳۱٦ھ)ت: أیمن بن عارف الدمشقي الناشر: دار المعرفة - بیروت الطبعة: الأولی، ۱٤۱۹ھ-۱۹۹۸م.
۱۹)شرح مشکل الآثار:لأحمد بن محمد بن سلامة أبو جعفر الطحاوي(المولود:۲۳۸ھ المتوفی:۳۲۱ھ) ت:شعیب الأناؤوط،مؤسسة الرسالة،الطبعة الأولی:۱٤۱۵-۱۹۹٤
۲۰)شرح معانی الآثار:لأحمد بن محمد بن سلامة أبو جعفر الطحاوي(المولود:۲۳۸ھ المتوفی:۳۲۱ھ)
۲۱)الروض الدانی إلی المعجم الصغیر للطبرانی:ت:محمد شکور محمود الحاج مریر،المکتب الإسلامی،بیروت، الطبعة الأولی:۱٤۰۵-۱۹۸۵
۲۲)المعجم الأوسط:لسلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمي الشامي الطبرانی(المولود:۲٦۰ھ المتوفی: ۳٦۰ھ) ت:أبو معاذ طارق بن عوض الله محمد، وأبو الفضل عبد المحسن بن إبراهیم الحسینی،دار الحرمین الطبع:۱٤۱۵-۱۹۹۵
۲۳)المعجم الکبیر:لسلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمي الشامي الطبرانی(المولود:۲٦۰ھ المتوفی:۳٦۰ھ)ت:حمدی عبد المجید السلفی،مکتبه ابن تیمیه
۲٤)عمل الیوم واللیلة لابن السنی: لابی بکر أحمد بن محمد الدینوری،المعروف بابن السنی المولود: ۲۸۰،المتوفی:۳٦٤،ت:بشیر محمد عیون الناشر:مکتبة دار البیان دمشق
۲۵)المستدرك لحاکم:محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدویه النسیابوری (المولود:۳۲۱ھ المتوفی: ٤۰۵ھ) أشرف علیه:دیوسف عبد الرحمن المرعشلی دار المعرفة،بیروت
۲٦)الکامل في ضعفاء الرجال: لأبی أحمد بن عدي الجرجاني،المولود:۲۷۷ھـ (المتوفی:

٣٦٥ھ)دار الفكر،الطبعة الثالثة:١٤٠٩ ١٩٨٨بيروت لبنان

٢٧)السنن الكبرى :لأحمد بن الحسين بن علي بن موسى أبي بكر البيهقي(المولود:٣٨٤هـ المتوفى:٤٥٨هـ)ت:محمد عبد القادر عطا،دار الكتب العلمية،الطبعة الثالثة:٢٠٠٣-١٤٢٤

٢٨)شعب الإيمان:لأحمد بن الحسين بن علي بن موسى أبي بكر البيهقي(المولود:٣٨٤هـ المتوفى:٤٥٨هـ) ت:أبي هاجر محمد السعيد بن بسيوني زغلول،دار الكتب العلمية،الطبعة الأولى:١٤٢١-٢٠٠٠

٢٩)صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان:لعلي بن بلبان بن عبد الله، علاء الدين الفارسي (المولود:٦٧٥ھ المتوفى:٧٣٩ھ)ت:شعيب الأناؤوط،مؤسسة الرسالة،الطبعة الثانية:١٤١٤-١٩٩٣

# روضۂ اطہر کی طرف چل

اے جذبہ دل روضہ اطہر کی طرف چل
جس در کا بھکاری ہے تو اس در کی طرف چل

مایوس نہ ہو تیرگی رنج والم سے
اے رہرو شب صبح منور کی طرف چل

دیکھنے سے جسے سیر نظر ہو نہیں سکتی
طیبہ میں اس حسن کے محور کی طرف چل

پھر تشنہ لبی کی نہ کبھی ہوگی شکایت
اک بار ذرا ساقی کوثر کی طرف چل

سامان بقا کر لے فنا ہونے سے پہلے
اے قطرۂ ناچیز سمندر کی طرف چل

ہے تجھ کو اگر تیرہ نصیبی کا گلہ کچھ
پڑھ صل علی بخت سکندر کی طرف چل

ہر سمت جہاں پر ہے تجلی ہی تجلی
اس بارشِ انور کے منظر کی طرف چل

(خوشبو والا عقیدہ عقیدہ حیات النبی ﷺ: ص: ۱۴۴۔ از سیدی مولانا محمد حسن صاحب زید مجدہ)

# مفتی احسان الحق کے دیگر علمی و تحقیقی شہ پارے

| | |
|---|---|
| ۱)مشاہیر خیبر پختون خواہ کے شجرات طریقت | (زیر طبع) |
| ۲)''خانقاہ کہیاں شریف (آزاد کشمیر) کا شجرہ طریقت'' ایک تحقیقی مطالعہ | (زیر طبع) |
| ۳)پیر کامل حضرت مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار شہیدؒ کے شجرات طریقت | (زیر طبع) |
| ۴)سلسلہ چشتیہ صابریہ امدادیہ سے متعلق چند غلط فہمیاں اور ان کا ازالہ | (مطبوع) |
| ۵)سلسلہ چشتیہ اور حضرات چشتیہ حضرت تھانویؒ کی نظر میں | (زیر طبع) |
| ۶)سلسلہ نقش بندیہ مجددیہ کے ایک شجرہ پر تحقیقی مطالعہ | (مطبوع) |
| ۷)کیا نسبت اویسیہ نسبت متصلہ سے زیادہ قوی ہے۔۔۔؟ | (مطبوع) |
| ۸)بانی سلسلہ شاذلیہ کے مختصر حالات (شیخ ابوالحسن شاذلیؒ) | (زیر طبع) |
| ۹)حضرت مولانا عبدالحق پشاوریؒ کے شجرہ طریقت میں ایک ندرت | (زیر طبع) |
| ۱۰)حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ کا شجرہ طریقت | (زیر طبع) |
| ۱۱)''حضرت مفتی محمود صاحب کا شجرہ طریقت'' ایک غلط فہمی اور اس کا ازالہ | (زیر طبع) |
| ۱۲)حضرت شیخ الحدیثؒ (مولانا محمد زکریا) نے فرمایا | (مطبوع) |
| ۱۳)حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری شہیدؒ کی چند نصائح وملفوظات | (زیر طبع) |
| ۱۴)ملفوظات حضرت مولانا سید عبدالوھاب شاہ بخاریؒ | (زیر طبع) |
| ۱۵)ملفوظات حضرت مفتی محمد حسن زید مجدہ | (زیر طبع) |
| ۱۶)نصائح وملفوظات اساتذۂ جامعہ بنوری ٹاؤن | (زیر طبع) |

۱۷)حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ کا انداز تدریس (زیر طبع)

۱۸)حضرت مولانا عبدالحئی پیر گیروال (زیر طبع)

۱۹)حضرت مولانا فضل الرحمن قادریؒ (زیر طبع)

۲۰)حضرت مولانا قاضی عبدالعزیز کشمیریؒ (مطبوع)

۲۱)یادگار زمانہ (حضرت مولانا سید محمد اصلح الحسینیؒ) (مطبوع)

۲۲)مولانا عبدالعزیز پڑھاویؒ اور ان کا فقہی مسلک (مطبوع)

۲۳)مولانا خان بہادرؒ المعروف مارتونگ بابا کی سند حدیث (زیر طبع)

۲۴)حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی مدظلہ کا انداز تحقیق وتنقید (زیر طبع)

۲۵)فضائل حج اور عمرہ پر چالیس منتخب احادیث۔(ترجمہ وتخریج) (مطبوع)

۲۶)الأربعين في إفشاء السلام (ترجمہ وتخریج) (مطبوع)

۲۷)عقد الجواهر البهيه في الصلاة على خير البرية (تخریج) (مطبوع)

۲۸)چالیس احادیث (ارشاد فرمودہ اساتذہ جامعہ بنوری ٹاؤن) (مطبوع)

۲۹)الأربعين في تعليم الدين۔(تخریج) (زیر طبع)

۳۰)لامية المعجزات۔(تخریج) (زیر طبع)

۳۱)اسلامی دلہن۔(تخریج) (زیر طبع)

۳۲)کسب حلال وادائے حقوق (تخریج) (زیر طبع)

۳۳)قواعد النحو۔۔۔۔ماخوذ از ہادیہ شرح کافیہ (زیر طبع)

۳۴)فضائل واحکام رمضان (تخریج) (مطبوع)

۳۵)الکافیۃ فی النحو (سوالا جوابا) (زیر طبع)

۳۶)درس متنبی (حضرت مولانا خلیل اللہ شہیدؒ) (زیر طبع)

۳۷)اردو نحو میر (زیر طبع)

۳۸)شرح تسہیل النحو (زیرطبع)

۳۹)الفیضی شرح دیوان الحماسہ۔(تصحیح وتخریج) (زیرطبع)

۴۰)مسنون دعائیں (تخریج) (زیرطبع)

۴۱)درس ترمذی (ضبط وترتیب) (زیرطبع)

۴۲)درس مشکاۃ (ضبط وترتیب) (زیرطبع)

۴۳)درس توضیح تلویح (ضبط وترتیب) (زیرطبع)

۴۴)درس دیوان الحماسہ (ضبط وترتیب) (زیرطبع)

۴۵)شرح تسہیل النحو (زیرطبع)

۴۶)درس دروس البلاغہ (ضبط وترتیب) (زیرطبع)

۴۷)درس قطبی (ضبط وترتیب) (زیرطبع)

۴۸)ترکیب شرح مئۃ عامل(النوع الاول) (زیرطبع)

۴۹)فتاوی عثمانی(سوسالہ قدیم) (تخریج) (زیرطبع)

۵۰)دوسوفتاوی (زیرطبع)

۵۱)العطور المجموعہ (تخریج) (زیرطبع)

۵۲)اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (تخریج) (زیرطبع)

تمت بالخیر